سوال

(701) دائیں ہاتھ سے تسبیح افضل ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہر نماز کے بعد دائیں ہاتھ کی انگلیوں پر تسبیح و تحمید اور تکبیر پڑھنا افضل ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

افضل یہی ہے کہ اسذکر کو دائیں ہاتھ پر پڑھا جائے کیونکہ حدیث سے ثابت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے دائیں ہاتھ کی انگلیوں ہی پر پڑھا کرتے تھے ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جوتا پہننے ، کنگھی کرنے ، طہارت اختیار کرنے اور دیگر ہر ہر کام میں دائیں طرف سے شروع کرنا پسند تھا ۔ (صحیح البخاری ،الوضوء باب التیمن فی الوضوء والغسل ،حدیث 168 و صحیح مسلم ،الطہارہ باب التیمن فی الطہور وغیرہ حدیث :268) البتہ یہ جائز ہے کہ جائز ہے کہ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر ذکر کر لیا جائے کیونکہ بعض احادیث سے ثابت کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

(انھن مسئولات مستنطقات) (سنن ابی داؤد، الوتر، باب التسبیح بالحصی، ح :1501 وجامع الترمذی، ح :3583)

’’ان سے پوچھا جائے گا ، انہیں قوت گویائی عطا کی جائے گی ۔‘‘

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اس امر میں توسع ہے لہذا اس مسئلہ میں تشدد یا لڑائی جھگڑا اختیار نہیں کرنا چاہیے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص530